سوال

(242)تارک صلاۃ کوامام بنانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص پنجگانہ نماز ادا نہیں کرتا اور صرف جمعہ کی نماز امام بن کر پڑھاتا ہے، کیا ایسے آدمی کوامام بنانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پنجگانہ نماز فرض ہیں، ان کی فرضیت کا منکر بالاتفاق کافر خارج از اسلام اومباح الدم ہے اور اگر فرضیت کا تو قائل ہے لیکن عفلت اور سستی سے قصداً پنج وقتہ نماز نہیں پڑھتا تو ایسا شخص فاسق ہے۔ جیساکہ یہ مذہب ہے امام مالک وامام شافعی وامام ابوحنیفہ کا، یا بحکم حدیث :

(1) ''من ترک الصلوۃ متعمداًفقد کفر،،. وحدیث :

(2) ''بین الرجل وبین الکفر ترک الصلوۃ،،. وحدیث :

(3) ''العھد الذی بیننا وبینھم الصلوۃ، فمن ترکہا فقد کفر،، کا فر ہے لیکن ایسا کافر نہیں کہ اسلام سے خارج از اسلام اور مباح الدم ہوجائے۔ اوریہی مذہب ہے عبداللہ بن المبارک واسحاق بن راھویہ وعلامہ شوکانی کا، اورامام احمد سے ایک روایت میں یہی منقول ہے۔ (نیل الاوطار1 369) اوریہی مذہب حق ہے، پس صورت مسئولہ میں ارباب اختیار کوچاہیے کہ ایسے فاسق شخص کوامامت جمعہ سے معزول کردیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں : ''لا یؤمن فاجر مؤمنا، اِلاأن یقھرہ بسلطان یخاف سیفہ أوسوطہ،، (ابن ماجہ بسند ضعیف (1081)(1/343)، ''اجعلوا أئمتکم خیارکم،، الحدیث (دار قطنی بسند ضعیف 88/2). ''عَنْ أَبِي سَهْلَةَ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ-قَالَ أَحْمَدُ : مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- أَنَّ رَجُلًا أَمَّ قَوْمًا، فَبَصَقَ فِي الْقِبْلَةِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ : «لَا يُصَلِّي لَكُمْ»، فَأَرَادَ بَعْدَ ذَلِكَ أَنْ يُصَلِّيَ لَهُمْ فَمَنَعُوهُ وَأَخْبَرُوهُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الحدیث (ابوداؤد). ''ولوقدموا فاسقا یأثمون، بناء علی أن کراہۃ تقدیمہ کراہۃ تحریم،، (کبیری) لیکن اگر ایسے شخص کے پیچھے بوقت ضرورت نماز پڑھ لی جائے تو جائز ہے، مثلا: وہ امام، حاکم شہر ہے یا رئیس ہے یا بادشاہ ہے۔ اگر اس کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے تو فتنہ پیدا ہوگا اور اس کے ہٹانے پر قدرت نہیں ہے ایسی حالت میں ایسے فاسق کے پیچھے نماز درست ہے، صحابہ کرام امراء جور (ظالم) کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرتے تھے اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں : ''والصلوۃ واجبۃ علیکم خلف کل مسلم، برا کان أوکان فاجرا، واِن عمل الکبائر،، (ابوداؤد، والدار قطنی 54/2 بمعناہ عن مکحول عن أبی ہریرۃ، وقال : لم یبق مکحول أباہریرۃ).

''صلوخلف من قال لاالہ الا اللہ ،، (دار قطنی بسند ضعیف 57/2، ''إذاکان الفاسق یوم الجمعۃ ، و عجزالقوم عن منعہ ، قال بعضھم : یقتدی بہ فی الجمعۃ ، ولایترک الجمعۃ بامامتہ ، وفی غیرالجمعۃ یتحول إلی مسجد آخرولایأثم بہ ،ہکذافی الظہریۃ،، (فتاوی عالمگیریۃ1 68). (محدث ج : 8ش : 6شعبان 1359 اکتوبر1940ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری]

جلد نمبر1

صفحہ نمبر371

محدث فتویٰ